

چاہئے۔

پروفیسر سکینہ میمن: پرنسپل، دختر ملت گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کراچی
گورنمنٹ اور پرائیویٹ کالجز کو ای سی میں نمائندگی ملنی چاہئے۔

ڈاکٹر زریہ قاضی: سبجیکٹ اسپیشلسٹ انگریزی، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول بنو عاقل
۱۸ ویں آئینی ترمیم کے بعد خود مختیار ہونا چاہئے، نمائندگی ملنی چاہئے، کمیٹی قائم ہونی چاہئے۔



دوروزہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۱۲ جون ۲۰۱۷ء

مکالمہ بین المذاہب پر ارباب علم و دانش کے تاثرات

تحسین اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی

سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے ایسے پروگرام ہونے چاہئیں خواہ وہ قومی ہو یا عالمی ہو تاکہ اس
کی وجہ سے ایس میں بھائی چارگی پیدا ہو سکے۔

ڈاکٹر خالد محمود سومرو:

ممبر سینٹ آف پاکستان، مہتمم جامعہ اسلامیہ اشاعت القرآن والدہ ریٹ
حائر ایجوکیشن کمیشن کو اس حوالے سے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد سومرو

صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

جی ہاں۔

یکشیر: شعبہ آئی آر آئی، وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئیں، کیونکہ اس میں مسلمانوں
کے لئے بھلائی ہے، کہ پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔

ڈاکٹر کرم حسین ودھو:

اسسٹنٹ پروفیسر صدر شعبہ اسلامیات ڈگری کالج لاڑکانہ (سندھ)
جی ہاں بلکہ ایچ ای سی سے رابطہ برضا کر کالج اسکالرز کو بھی یونیورسٹی کے طرح مواقع دلوائے
جائیں۔

ڈاکٹر سعید احمد صدیقی: استاد بی۔۱۹

یقیناً جاری رہنا چاہئے اور محترم حضرات کو بھی شریک کیا جائے۔

شمرہ خمیر: اردو یونیورسٹی، ڈپٹی رجسٹرار

جی ہاں، بدھ قومی اور قی کاموں کو جاری رکھنے کے لئے رائے لینے کی ضرورت نہیں۔

ڈاکٹر سجاد علی استوری:

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامی، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

مختلف مکاتب فکر کے علماء اور مختلف نظریات کے حامل دانشوروں کو اپنے خیالات و تبادلہ کے
مواقع فراہم ہوتے ہیں اس لی، اس کو جاری و ساری رہنا چاہئے۔

پروفیسر تسنیم کوثر:

اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک ایجوکیشن، گورنمنٹ گرلز کالج بلاک 'کے' نارتھ کراچی

جی ہاں۔

ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی:

کالم نگار ادارتی صفحہ، روزنامہ ایکسپریس کراچی

بائرا ایجوکیشن کمیشن علم و تحقیق کی واحد پہچان ہے۔ یہی وہ ادارہ ہے جس کی بدولت علم و تحقیق کے
دریا رواں ہیں اور علماء و فضلا کی بڑی اہم تعداد میدان عمل میں آرہی ہے، آئندہ بھی پروگرام ہونے
چاہئیں۔

مفتی اسد بن عبد المجید:

ایسے پروگرام اس بد حالی کے دور میں غفلت میں طلوع ہوتے سورج کی مانند ہیں، البتہ کیا حکومت

کی رہنمائی میں ایسے سینار منعقد کئے جائیں؟

پروفیسر فرحت عابدی

مدیر گارپروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ اردو گلشن کیمپس
جی ہاں ایسے پروگرام ہمیشہ جاری رہنے چاہئیں۔

اقبال احمد غوری:

ہر ماہ ملک کے بڑے شہر اور بڑی جامعہ میں یہ کانفرنس منعقد کی جائے، اور بہترین مقرر کو مقالے
پر اول دوم سوم نقد انعام ایک لاکھ ۵۰ ہزار اور ۲۵ ہزار روپے دی جائیں، تاکہ حوصلہ افزائی کے ساتھ علمی
ادبی ذوق و شوق کو فروغ حاصل ہو اگر فنڈز کی کمی ہے تو انعامی رقم کم بھی کی جاسکتی ہے۔

غلام قادر سومرو:

جیالوجی، وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کراچی
اس پروگرام کے متعلق بہت شکر گار ہیں۔

اسعد اقبال مدنی:

ناظم تعلیمات، ڈی اے اقراء ماڈل اسکول ڈی۔ آئی۔ اے کراچی
سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے پروگرام ہونا بہت ضروری ہے۔

سید جمال ناصر

منتظم وفاقی اردو یونیورسٹی

جی ہاں۔

انیلہ کنول:

رجسٹرار آفس، وفاقی اردو یونیورسٹی

بالکل ایسی تقاریر منعقد ہونی چاہئیں، اور ایسے پروگراموں کو جاری رہنا چاہیے، ان سے
ہمارے ایمان تازہ رہتے ہیں۔

محمد عنایت:

لیکچرار، سینٹ پیٹرکس کالج صدر کراچی